35455 ـ بیوی کے علاوہ کسی اور سے جماع کا خیال آنا

سوال

اگر آدمی کو اپنی بیوی سے ہم بستری کرتے وقت کسی دوسری عورت سے ہم بستری کا خیال آئے اور وہ اس سے لذت و لطف بھی محسوس کرے تو ایسے خیالات کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ایسا کرنے والے شخص کے بارہ میں علماء کرام نے جو بیان کیا ہے کہ اس کے لیے یہ خیالات لانے حرام ہیں، کیونکہ اگرچہ وہ کسی دوسری عورت سے مباشرت تو نہیں کر رہا لیکن یہ چیز حرام تصور کے مشابہ ہے اور وہ اس سے لذت حاصل کرتا ہے.

ابن حاج مالکی رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

" اس پر متعین ہے کہ وہ اپنے آپ کو اس فعل سے محفوظ رکھے، اور اسی طرح اس قبیح خصلت سے اپنے قول کو بھی محفوظ رکھے جس کی عام بیماری پیدا ہو چکی ہے کہ جب کسی شخص کو کوئی عورت پسند آتی اور اچھی لگتی ہے اور وہ اپنی بیوی کے پاس آ کر اپنی حاجت پوری کرتا ہے تو اس عورت کو اپنے سامنے اور خیالات میں رکھتا ہے جسے اس نے دیکھا تھا.

یہ تو ایک طرح سے زنا کی قسم ہے، کیونکہ ہمارے علماء کرام کا یہی کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک گلاس پانی لے اور وہ اسے اپنی آنکھوں کے سامنے اسے شراب تصور کر کے نوش کرے تو وہ پانی اس پر حرام ہو جائیگا....

جو اوپر بیان ہوا ہے وہ صرف مرد کے لیے خاص نہیں بلکہ اس میں عورت بھی داخل ہے، بلکہ وہ یہ تو عورت کے لیے اور بھی شدید ہے؛ کیونکہ اس دور میں گھر سے باہر بہت زیادہ نکلنا شروع ہو گئی ہیں اور غیر محرم اور اجنبی مردوں کو دیکھتی بھی ہیں.

اس لیے اگر اس نے کسی شخص کو دیکھا اور وہ اسے اچھا لگنے لگے تو وہ اس کے خیالات میں آ جاتا ہے، جب وہ اپنے خاوند کے ساتھ ہو اور حاجت پوری کرنے لگے تو اس نے جسے دیکھا تھا اپنی آنکھوں کے سامنے تصور میں رکھتی ہے تو اس طرح ہر ایک زانی کے معنی میں ہوگا، اللہ ہمیں اس سے محفوظ رکھے " انتہی

دیکھیں: المدخل (2 / 194 ـ 195).

اور ابن مفلح حنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" ابن عقیل رحمہ اللہ نے " الرعایۃ الکبری " میں بالجزم نقل کیا ہے کہ: اگر بیوی سے جماع کے وقت کسی غیر محرم اور اجنبی عورت کو اپنے تصور میں رکھے یا یاد کرے تو وہ گنہگار ہوگا " انتہی

دیکھیں: الفروع (3 / 51).

اور ولی الدین عراقی رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

" اور کوئی شخص اپنی بیوی سے مجامعت کر رہا ہو اس کے ذہن میں کوئی ایسی عورت سمائی ہوئی ہو جو اس پر حرام ہے تو ایسا کرنا اس پر حرام ہے، کیونکہ یہ حرام تصور کے مشابہ ہے " انتہی

دیکھیں: طرح التثریب (2 / 19).

واللہ اعلم .